اسلامیات

باب اول: **القرآن الکریم**

قرآن مجید: آیت الکرسی، سورۃ الفلق، سورۃ الناس

باب دوئم: **ایمانیات و عبادات**

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

سوال ۱: حضرت اسرافیلؑ کے صور پھونکنے سے کیا ہو گا؟

جواب: حضرت اسرافیلؑ اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے، جس سے یہ دنیا اور تمام مخلوق ختم ہو جائے گی۔ پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑیں گے اس روز سورج، چاند اور ستارے سب بے نور ہو جائیں گے۔

سوال ۲: کراماً کاتبین کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: یہ فرشتے انسان کی نیکیاں اور برائیاں اعمال نامے میں درج کرتے رہتے ہیں۔

سوال ۳: قیامت کے روز اعمال ناموں کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟

جواب: انسان کے اعمال کا وزن کیا جائے گا۔ ترازو کے ایک پلڑے میں نیکیاں اور دوسرے پلڑے میں برائیاں رکھی جائیں گی۔ جس انسان کی نیکیوں کا وزن زیادہ ہو گا وہ کامیاب ہو جائے گا اور جنت میں داخل ہو جائے گا، جہاں نعمتیں ہی نعمتیں ہیں۔ جس انسان کی برائیوں کا وزن زیادہ ہو گا اسے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا جو انتہائی تکلیف دہ جگہ ہے۔

سوال ۴: ہمیں دنیاوی زندگی کس طرح بسر کرنی چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ دنیا کی زندگی میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کریں۔ اپنے وقت کو اچھے اچھے کاموں میں صَرف کریں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی بسر کریں۔

اطاعت رسول ﷺ اور اس کی اہمیت

سوال ۱: اطاعت رسول ﷺ کا مفہوم لکھیں۔

جواب: اطاعت عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب حکم ماننا اور فرماں برداری کے ہیں۔ جس طرح ایک اللہ پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی رسالت پر یقین رکھنا اور آپ ﷺ کے احکام کی اطاعت کرنا بھی فرض ہے۔

سوال ۲: اطاعت رسول کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے نماز، روزہ، زکوۃ، اور حج ادا کرنے کا حکم دیا ہے ان کی ادائیگی کے لیے قرآن مجید میں واضح طریقہ نہیں بتایا گیا۔ ان عبادات کو ادا کرنے کا طریقہ حضرت محمد ﷺ نے بتایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے لیے آپ ﷺ کی اطاعت ضروری ہے آپ ﷺ کی اطاعت اور فرماں برداری کے بغیر نہ تو قرآن مجید کے احکام سمجھے جا سکتے ہیں اور نہ ہی ان پر عمل کیا جا سکتا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی

اطاعت کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی اطاعت کا بھی حکم دیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ **ترجمہ:** مومنو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرو۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت کے حصول کا ذریعہ بھی آپ ﷺ کی اطاعت کو قرار دیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرماں ہے: **ترجمہ:** (اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے) کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔

سوال۳: اللہ تعالیٰ کی محبت کا حصول کیسے ممکن ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت کے حصول کا ذریعہ بھی آپ ﷺ کی اطاعت کو قرار دیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرماں ہے: **ترجمہ:** (اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے) کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔

سوال۴: دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لیے کیا لازمی ہے؟

جواب: دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے حضرت محمد ﷺ کی اطاعت بہت ضروری ہے، ہر مسلمان زندگی کے تمام معاملات میں رسول اللہ ﷺ کے مبارک طریقوں پر عمل کرے۔

سنت نبوی ﷺ کی اہمیت

سوال۱: سنت نبوی ﷺ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سنت کے لفظی معنی راستہ اور طریقہ کے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے اعمال اور افعال کو سنت کہتے ہیں۔

سوال۲: نماز کے حوالے سے سنت نبوی ﷺ کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: ارکان اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت نماز کی ہے۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے مگر قرآن مجید میں نماز ادا کرنے کا طریقہ اور اس کے اوقات کی وضاحت موجود نہیں ہے اس سلسلے میں ہمیں سنت نبوی ﷺ سے مکمل راہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

سوال۳: حج کے طریقے کے بارے میں رسول ﷺ کا کیا فرمان ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ! حج کے طریقے اور مناسک مجھ سے اچھی طرح سیکھ لو۔

سوال۴: سنت نبوی ﷺ کی اہمیت کے حوالے سے قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ (کی زندگی) میں عمدہ نمونہ ہے۔

جمعہ وعیدین: تعارف اور معاشرتی اہمیت

سوال۱: اجتماعی عبادت کا کیا مقصد ہے؟

جواب: اجتماعی عبادت کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان آپس میں مل جل کر رہیں۔ انہیں ایک دوسرے کے مسائل کا علم ہو سکے، باہمی تعلق خوشگوار ہو، آپس میں ہمدردی اور محبت پیدا ہو اس سے نظم وضبط پیدا ہوتا ہے۔

سوال۲: نماز جمعہ کا تعارف لکھیں؟

جواب: جمعہ کی نماز مسلمانوں پر فرض ہے۔ نماز جمعہ شرعی عذر کے بغیر ترک نہیں کی جاسکتی ہے۔ نماز جمعہ ظہر کے وقت باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ نماز جمعہ میں دو اذانیں دی جاتی ہیں۔ دوسری اذان کے بعد امام دو خطبے پڑھتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی نبی کریم ﷺ کی اطاعت، نیکی، بھلائی اور آپس کے اچھے تعلقات کا درس دیا جاتا ہے۔ خطبے کو توجہ اور خاموشی سے سننا ضروری ہے خطبے کے بعد دو رکعت نماز جمعہ باجماعت ادا کی جاتی ہے۔

سوال ۳: نماز جمعہ کے چند آداب بیان کریں؟

جواب: (۱) نماز جمعہ کے لیے نہا کر، صاف کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر مسجد میں جانا چاہیے۔

(۲) نماز جمعہ کے لیے مسجد میں جلدی جانا چاہیے۔

(۳) مسجد میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جانا چاہیے۔

(۴) جمعہ کے خطبے کو توجہ اور خاموشی سے سننا چاہیے۔

سوال ۴: عیدین کی معاشرتی اہمیت تحریر کریں؟

جواب: نماز عید کے بعد سارے مسلمان ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے اور گلے ملتے ہیں۔ ہر قسم کی نفرتوں اور رنجشوں کو ختم کردیتے ہیں اس عمل سے مسلم معاشرے میں محبت اور الفت کا اظہار ہوتا ہے۔ عید کی نماز کے لیے بڑے بڑے اجتماعات ہوتے ہیں تاکہ مسلمانوں کی قوت، اتفاق اور اتحاد کا اظہار ہو عید کے موقع پر سب بچے، مرد، خواتین اور بوڑھے نیا لباس پہنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے معاشرے کے ہر فرد کے لیے خوشیاں رکھی ہیں اس لیے صاحب حیثیت لوگوں کو یہ ترغیب دی گئی ہے کہ وہ غریبوں اور محتاجوں کو فطرانہ اور قربانی کا گوشت دیں۔ اس طرح امیر، غریب سب خوشیوں میں شریک ہو کر اخوت اور بھائی چارے کی عمدہ مثال پیش کرتے ہیں۔

روزے کا تعارف اور اہمیت

سوال ۱: روزے کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب: روزے کو عربی میں ''صوم'' کہتے ہیں، جس کے لفظی معنی ہیں رک جانا، ٹھہر جانا، خاموش رہنا وغیرہ۔ اسلام میں روزے سے مراد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے کے لیے صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور دیگر خواہشات سے رکے رہنا ہے۔

سوال ۲: روزے کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزے کی فرضیت کے بارے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

سوال ۳: روزے کی معاشرتی اہمیت تحریر کریں؟

جواب: انسان روزے کی حالت میں سارا دن بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ اس لیے روزہ رکھنے کی وجہ سے انسان کے دل میں دوسروں کی بھوک اور پیاس کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ غریبوں، محتاجوں اور مالی طور پر کمزور لوگوں کے ساتھ ہمدردی، ایثار اور محبت پیدا ہوتی ہے۔ روزہ کی وجہ سے معاشرہ کے افراد میں قوتِ برداشت، وقت کی پابندی، غیبت سے اجتناب اور پرہیزگاری کے اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔ ماہ رمضان المبارک میں مسلمان کثرت سے مساجد کا رخ رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے معاشرتی مسائل سے آگاہ ہو کر ان کا حل تلاش کرتے ہیں۔

سوال۴: روزے کے فوائد تحریر کریں؟

جواب: (۱) روزہ دار چھوٹی بڑی برائیوں سے بچا رہتا ہے۔

(۲) سارا دن بھوکا، پیاسا رہنے سے روزہ دار کو غریب اور نادار لوگوں کی بھوک کا احساس ہوتا ہے۔

(۳) ایک دوسرے سے ہمدردی کا جذبہ اجاگر ہوتا ہے۔

(۴) روزہ رکھنے سے انسان کی صحت بہتر ہو جاتی ہے اور وہ کئی بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ روزہ دار کے پچھلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

(۶) انسان میں تقویٰ اور نظم و ضبط جیسی صفات پیدا ہوتی ہیں۔

باب سوئم: سیرت طیبہ

مؤاخات

سوال۱: مؤاخات سے کیا مراد ہے؟

جواب: مؤاخات عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب بھائی چارہ کے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت مدینہ کے بعد مہاجرین اور انصار کے درمیان مؤاخات کا رشتہ قائم کیا۔ یہ رشتہ اخوت ''مؤاخات مدینہ'' کے نام سے مشہور ہے۔

سوال۲: انصار سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب: ہجرت مدینہ کے بعد مدینہ منورہ کے لوگوں نے مہاجرین کی بھرپور مدد کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ''انصار'' کا خطاب عطا فرمایا۔

سوال۳: مہاجرین سے کون لوگ مراد ہے؟

جواب: مہاجرین سے مراد مکہ مکرمہ کے وہ مسلمان ہیں جنہوں نے کفار مکہ کے ظلم سے تنگ آ کر مکہ مدینہ سے مدینہ منورہ کی طرف صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہجرت کی۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہجرت کر کے بے سروسامانی کی حالت میں مدینہ منورہ پہنچے۔

سوال۴: حضرت انس بن مالکؓ کے مکان میں صحابہ کرامؓ کو جمع کر کے آپ ﷺ نے کیا اشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے انصار اور مہاجرین کے درمیان مؤاخات قائم کرنے کے لیے انہیں حضرت انس بن مالکؓ کے مکان پر جمع کیا۔ آپ ﷺ نے انصار اور مہاجرین کو مخاطب کر کے فرمایا ''تم لوگ آپس میں بھائی بھائی ہو، اس لیے ایک ایک انصاری اور ایک ایک مہاجر کے درمیان مؤاخات اور بھائی چارے کا رشتہ قائم کیے دیتا ہوں۔''

مسجد نبوی ﷺ کی اہمیت

سوال۱: مسجد نبوی کی عمارت کس چیز سے بنائی گئی تھی؟

جواب: مسجد نبوی کی دیواریں کچی اینٹوں سے بنائی گئیں۔ تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کھجور کے ستون کھڑے کیے گئے اور ان پر کھجور کی شاخیں، پتے اور گھاس ڈال دی گئی۔ ابتدا میں مسجد کا فرش کچا تھا، جب بارش ہوتی تو کیچڑ ہو جاتی بعد میں فرش پر کنکریاں بچھا دی گئیں۔

سوال۲: صفہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مسجد نبوی ﷺ کے شمال مشرقی حصہ میں ایک چبوترہ تعمیر کیا گیا۔ جس کو صفہ کہا جاتا تھا۔ یہاں پر جو صحابہ کرامؓ تعلیم حاصل کرتے تھے انہیں اصحاب صفہ کہا جاتا تھا۔ جن صحابہ کرامؓ کا گھر بار نہیں تھا وہ یہیں قیام کرتے اور اسلام کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔

سوال۳: مسجد نبوی کی فضیلت بیان کریں؟

جواب: مسجد نبوی ﷺ مسلمانوں کی سیاسی، معاشرتی اور مذہبی سرگرمیوں کا مرکز تھی۔ حضور اکرم ﷺ جمعۃ المبارک کا خطبہ مسجد نبوی ﷺ میں ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ مسجد نبوی ﷺ میں نماز ادا کرنے کا ثواب کئی ہزار گنا زیادہ ملتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت یوں بیان فرمائی ہے:

مرد کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے اور محلہ یا قبیلہ کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازوں کے برابر ہے اور جامع مسجد میں نماز پڑھنا پانچ سو نمازوں کے برابر ہے اور مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور میری (مسجد نبوی ﷺ) میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے

سوال۴: اس سبق سے مسجد کے کون سے پہلو نمایاں ہوتے ہیں؟

جواب: اس سبق سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ ساتھ تعلیم و تربیت، مشاورت، عدالت، بیت المال جیسے امور کو بھی چلایا جا سکتا ہے۔

میثاق مدینہ

سوال۱: مدینہ منورہ میں یہودیوں کے کتنے قبائل تھے؟

جواب: مدینہ منورہ میں یہود کے تین قبائل بنو قینقاع، بنو نضیر اور بنو قریظہ آباد تھے۔

سوال۲: انصار کے قبائل کون تھے؟

جواب: مدینہ منورہ میں انصار کے دو قبائل اوس اور خزرج تھے۔

سوال۳: میثاق مدینہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے مدینہ منورہ کے تمام قبائل کو جمع کیا۔ باہمی رضامندی سے یہود، مسلمانوں اور دیگر قبائل میں ایک معاہدہ طے پایا جسے میثاق مدینہ کہا جاتا ہے۔

سوال۴: میثاق مدینہ کی چار شرائط تحریر کریں؟

جواب: میثاق مدینہ کی چار شرائط یہ ہیں۔

(۱) مدینہ منورہ کے تمام قبائل امن و امان سے رہیں گے۔

(۲) کسی بیرونی دشمن کے حملہ کی صورت میں سب مل کر دشمن کا مقابلہ کریں گے۔

(۳) معاہدہ کے فریق مدینہ منورہ کو حرم تسلیم کریں گے اور اس میں فساد برپا نہیں کریں گے۔

(۴) معاہدہ کے فریق میں سے کوئی بھی قریش مکہ کو پناہ نہیں دے گا۔

Note: Islamiat work given above will be done as it is on Islamiat school copy. (learn also)

نوٹ: اسلامیات کا کام سکول کی کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا ہے۔

LITTLE ANGELS' SCHOOL LAS